|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144610220165

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے ورثاء میں ایک بیوہ،والدہ،2بھائی اور 3 بہنیں ہیں اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور مندرجہ ذیل چیزیں چھوڑی ہیں:

* پلاٹ 8مرلہ قیمت تقریباً8لاکھ روپے
* مزدہ3500کوسٹر قیمت تقریبا28لاکھ روپے
* دکان پگڑہ بمعہ سامان(اڈامیں)6لاکھ روپے
* بائیک سی ڈی70 ماڈل2017 قیمت تقریباً75ہزار روپے

یہ ترکہ ورثاء میں کس طرح تقسیم ہوگا۔

مستفتی:محمد ادریس

03112034612

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں مرحوم نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحوم کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (12) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں مرحوم کی بیوہ کو3 حصے،مرحوم کی ماں کو 2حصے،مرحوم کے ہر ایک بھائی کو 2 حصے،اور مرحوم کی ہر ایک بہن کو(ا)حصہ دیا جائے گا۔

|  |  |  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| 12 |  |  |  |  |  |  |
| بیوہ | ماں | بھائی | بھائی | بہن | بہن | بہن |
| 3 | 2 | 2 | 2 | 1 | 1 | 1 |

یعنی اگر ترکہ(100)روپے ہو تو اس میں سے مرحوم کی بیوہ کو 25 روپے،مرحوم کی ماں کو (16.666)روپے،مرحوم کے ہر ایک بھائی کو(16.666)روپے اور مرحوم کی ہر ایک بہن کو(8.333) روپے دیے جائیں گے۔



23/10/1446ھ

22/04/2025ش

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفر اللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

23/10/1446ھ

22/04/2025ش